



BACKGROUNDEERS Press Information Bureau Government of India

ہر اسکول ، ایک ماڈل اسکول

پی ایم شری اور مستقبل کے لیے تیار اسکولوں کے لیے ہندوستان کا
زور

7 ستمبر 2022 کو شروع کی گئی پردھان منتری اسکولز فار رائزنگ انڈیا (پی ایم شری) اسکیم کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے وژن کے مطابق 14,500 سے زائد مثالی اسکولوں کو ترقی دینا ہے۔ 2022-23 سے 2026-27 تک 27,360 کروڑ روپے کے مجموعی مالیاتی تخمینے کے ساتھ اس اسکیم کے تحت بنیادی ڈھانچے، تدریسی طریقہ کار، شمولیت اور پائیداری کو مضبوط بنایا جا رہا ہے، جبکہ طلبہ کو اکیسویں صدی کی مہارتوں سے بھی آراستہ کیا جا رہا ہے جولائی 2026 تک 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 13,092 اسکولوں کا انتخاب کیا جا چکا ہے، جو مقررہ ہدف کا تقریباً 90 فیصد ہے۔ ان میں کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن، نوودیہ ودیالیہ سمیتی اور قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل کے تحت آنے والے اسکول بھی شامل ہیں۔ اسکولوں کا انتخاب طے شدہ معیار تعلیم کی بنیاد پر تین مرحلوں پر مشتمل مسابقتی طریقہ کار کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ پڑوسی اسکولوں کے لیے رہنما اداروں کے طور پر کام کرنے کے لیے تصور کیے گئے پی ایم شری اسکول، بنیادی ڈھانچے پر مرکوز ترقی کے روایتی نقطہ نظر سے آگے بڑھتے ہوئے جامع، مساوی اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیم کی جانب ایک اہم تبدیلی کی علامت ہیں۔

پی ایم شری: ایسی مثال قائم کرنے والے اسکولوں کی تعمیر



بھارت کے اسکولی تعلیمی نظام میں نمایاں تبدیلی رونما ہو رہی ہے، جس میں معیاری تعلیم، مساوات، شمولیت اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیم پر مسلسل زور دیا جا رہا ہے۔ ملک میں 14.71 لاکھ اسکول 24.69 کروڑ سے زائد طلبہ کو تعلیم فراہم کر رہے ہیں اور تعلیمی نظام میں سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ایسا سازگار ماحول پیدا کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی جا رہی ہے، جو ہر طالب علم کی ہمہ جہت ترقی میں معاون ہو۔ **قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020** اس تبدیلی کے لیے وسیع تر رہنما فریم ورک فراہم کرتی ہے، جبکہ پی ایم شری اقدام اسکول کی سطح پر اس وژن کو عملی جامہ پہنا رہا ہے اور پالیسی کے مقاصد کو ادارہ جاتی عمل میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ **7 ستمبر 2022 کو شروع کی گئی** پردھان منتری اسکولز فار رائزننگ انڈیا (پی ایم شری) اسکیم مرکزی معاونت یافتہ اسکیم ہے، جسے وزارت تعلیم کے محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد موجودہ اسکولوں کو معیار کے اعتبار سے مضبوط بنانا اور انہیں ایسے مثالی تعلیمی اداروں کے طور پر ترقی دینا ہے، جہاں قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مؤثر نفاذ کا عملی نمونہ پیش کیا جا سکے۔ 27,360 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت والی اس اسکیم کے تحت 14,500 سے زائد موجودہ اسکولوں کو مثالی اداروں کے طور پر مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ ان اسکولوں کا تصور ایسے محفوظ، پُرکشش اور طلبہ دوست تعلیمی ماحول کے طور پر کیا گیا ہے، جہاں معیاری بنیادی ڈھانچے، موزوں تعلیمی وسائل اور مختلف النوع تعلیمی تجربات کے ذریعے طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کو فروغ دیا جا سکے۔

جولائی 2026 تک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 13,092 اسکولوں کا پی ایم شری اسکولوں کے طور پر انتخاب کیا جا چکا ہے۔ ان میں کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس)، نوودیہ ودیالیہ سمیتی (این وی ایس) اور قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل (این سی ای آر ٹی) کے تحت آنے والے اسکول بھی شامل ہیں۔ یہ تعداد مقررہ ہدف کا تقریباً 90 فیصد ہے۔ اس اسکیم سے براہ راست 20 لاکھ سے زائد طلبہ کے مستقبل ہونے کی توقع ہے۔

پی ایم شری کی حکمت عملی کی توجہ

یہ اسکیم صرف انفرادی اسکولوں کو مضبوط بنانے تک محدود نہیں ہے۔ پی ایم شری اسکولوں کو اپنے اپنے علاقوں کے لیے مثالی اداروں کے طور پر ترقی دینے کا تصور پیش کیا گیا ہے، جو اپنے بہترین طریقہ کار دوسروں کے ساتھ شیئر کریں گے اور رہنمائی، معاونت، باہمی تعاون اور کلسٹرز کے ذریعے پڑوسی اسکولوں کی مدد کریں گے۔ اس کا مقصد ایک ایسا سلسلہ وار اثر پیدا کرنا ہے جس کے نتیجے میں وقت کے ساتھ مزید اسکول مثالی معیار کے مطابق ترقی کر سکیں۔ اس اسکیم کے مرکز میں تعلیم کا ایسا وژن ہے جو زندگی بھر سیکھنے کے رجحان کو فروغ دے اور طلبہ کو سیکھنے، سیکھی ہوئی باتوں کو نئے انداز میں سمجھنے اور دوبارہ سیکھنے کی صلاحیت اور آمادگی سے آراستہ کرے۔ اس کا وسیع تر مقصد ایسے فعال، کارآمد اور ذمہ دار شہری تیار کرنا ہے جو ایک مساوی، جامع اور کثیرالجہتی معاشرے کی تشکیل میں اپنا مؤثر کردار ادا کر سکیں۔

پی ایم شری کے ذریعے اسکولی تعلیم کو مضبوط بنانا



پردہان منتری اسکولز فار رانزنگ انڈیا (پی ایم شری) اسکیم کو پانچ سال کی مدت، یعنی -23 2022 سے 27-2026 تک نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کی مجموعی لاگت 27,360 کروڑ روپے ہے، جس میں مرکزی حکومت کا حصہ 18,128 کروڑ روپے ہے۔ منظور شدہ پروجیکٹ اپروول بورڈ (پی اے بی) کے اخراجات میں مرکزی حصے کی رقم 24-2023 میں 2,520 کروڑ روپے سے بڑھ کر 27-2026 میں 5,224 کروڑ روپے ہو گئی ہے۔ یہ تقریباً 107 فیصد کا اضافہ ہے، جو پی ایم شری اسکولوں کو مضبوط بنانے کے لیے سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے حجم کی عکاسی کرتا ہے۔

پی ایم شری اسکول: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے

پی ایم شری اسکیم کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تمام اہم پہلوؤں کو عملی طور پر پیش کرنا ہے۔ اس کے تحت صرف طلبہ کی ذہنی اور علمی نشوونما پر ہی توجہ نہیں دی جاتی بلکہ ایسی ہمہ جہت اور متوازن شخصیت کی تشکیل پر بھی زور دیا جاتا ہے، جو اکیسویں صدی کی اہم مہارتوں سے آراستہ ہو۔ اس اسکیم کا مقصد ایک ایسا مساوی، جامع اور خوشگوار تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے جو مختلف پس منظر اور مختلف تعلیمی صلاحیت رکھنے والے طلبہ کی ضروریات پوری کر سکے۔ ان اسکولوں کو اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ طلبہ اپنے تعلیمی عمل میں فعال طور پر شریک ہوں اور ہر بچے کو ایک محفوظ، پُر جوش اور حوصلہ افزا ماحول میں خوش آمدید، توجہ اور ضروری تعاون حاصل ہو۔

21st Century Skills



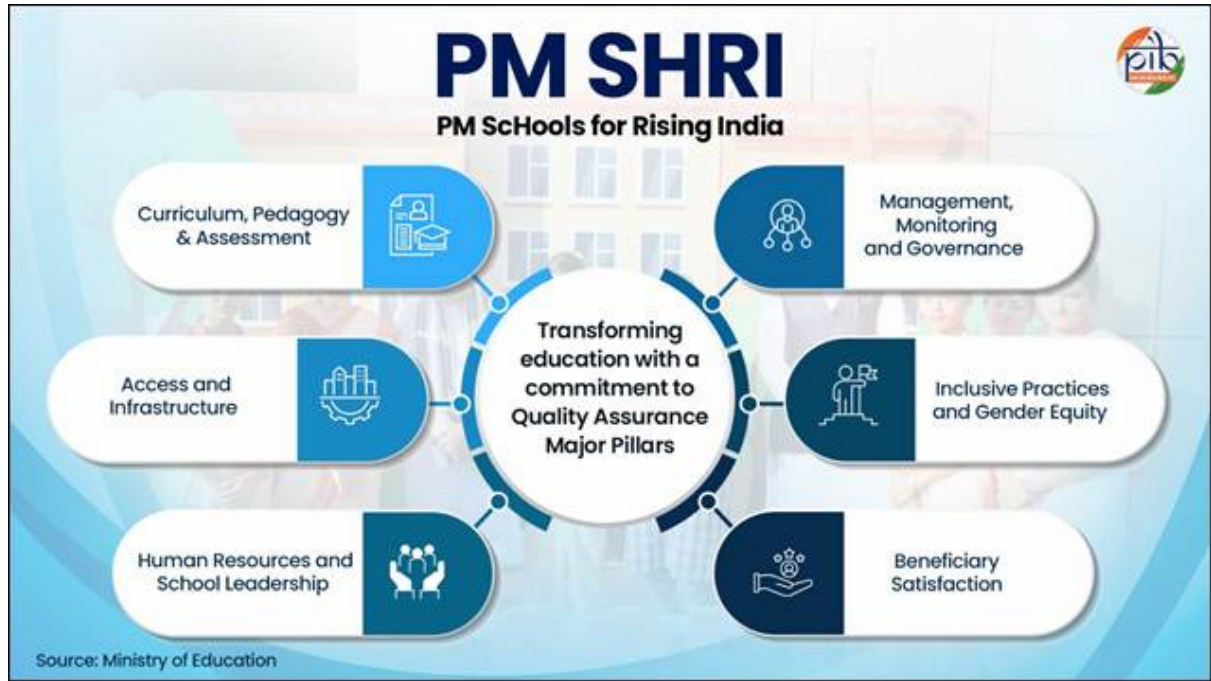
پی ایم شری کے تحت معیار اور عمدگی کے کلیدی پہلو

پی ایم شری اسکولوں کو ایسے مثالی اسکولوں کے طور پر تیار کیا گیا ہے جو معیاری تعلیم، جدید بنیادی ڈھانچے، جامع تعلیمی طریقہ کار اور پائیدار ترقی کے ذریعے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اہم اصولوں کی عملی مثال پیش کرتے ہیں۔

- **جامع تعلیم:** مختلف پس منظر، کثیر لسانی ضروریات اور مختلف تعلیمی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے معیاری، مساوی اور خوشگوار تعلیم فراہم کرنا۔
- **سرپرستی:** پی ایم شری اسکول مثالی اداروں کے طور پر کام کریں گے اور اپنے علاقوں کے دیگر اسکولوں کو قیادت اور رہنمائی فراہم کریں گے۔
- **ماحول دوست اسکول:** اسکول کے معیار کے ایک اہم پیمانے کے طور پر پائیدار اور ماحول دوست طریقہ کار کو فروغ دینا۔
- **تجرباتی تعلیم:** تجربے، ہمہ جہت نشوونما، مربوط تعلیم، جستجو پر مبنی اور طالب علم مرکوز طریقہ تعلیم پر زور دینا، جس میں ابتدائی تعلیمی برسوں کے دوران کھیل اور کھلونوں پر مبنی تعلیم بھی شامل ہے۔
- **تعلیمی نتائج:** نصاب، تدریسی طریقہ کار اور جائزے کے ذریعے طلبہ کے تعلیمی نتائج اور حاصل شدہ علم کے عملی استعمال کو بہتر بنانے پر توجہ دینا۔
- **معیاری بنیادی ڈھانچہ:** اسکول کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ اس کی کفایت، فعالیت، خوب صورتی اور تحفظ جیسے پیمانوں کی بنیاد پر لینا۔
- **مستقبل کی مہارتیں:** اکیسویں صدی کی مہارتوں سے طلبہ کو روشناس کرانا اور اسکولوں کو مقامی کاروباری و اختراعی نظام سے جوڑنا۔
- **معیار کا جائزہ:** اسکول کوالٹی اسیسمنٹ فریم ورک (ایس کیو اے ایف) پی ایم شری اسکولوں کے معیار کا جائزہ لینے اور اس کی نگرانی کے لیے ایک منظم طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

پی ایم شری اسکولوں کے چھ بنیادی ستون

پی ایم شری اسکولوں کی اسکیم قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے 9 ابواب سے اخذ کیے گئے چھ بڑے ستونوں کے مختلف ذیلی شعبوں کی ترقی پر مبنی ہے، جو درج ذیل ہیں:



پی ایم شری اسکول کس طرح اسکولی تعلیم میں تبدیلی لا رہے ہیں

بچے کو مرکز میں رکھ کر تعلیم کا نظام

پی ایم شری اسکول اپنی الحاق کی حیثیت کے مطابق سی بی ایس ای یا متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نصاب کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کا نصاب قومی نصابی فریم ورک یا ریاستی نصابی فریم ورک کے مطابق تیار کیا جاتا ہے، جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت 5+3+3+4 کے نصابی اور تدریسی ڈھانچے کے مطابق تشکیل دیے گئے ہیں۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یہ لچک حاصل ہے کہ وہ بنیادی اصولوں اور آئینی اقدار کی پابندی کرتے ہوئے مقامی ضروریات کے مطابق نصاب کو ڈھال سکیں۔ پی ایم شری اسکول تجرباتی تعلیم کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ اس کے تحت بستہ سے پاک ایام، مقامی دست کاروں کے ساتھ عملی تربیت، مقامی فنون، دست کاری اور روایات کا مطالعہ، اہم ثقافتی تقریبات کا انعقاد، اور مقامی و روایتی علم اور طریقوں کا تحفظ شامل ہے۔

مساوات، شمولیت اور کثیر لسانی تعلیم

پی ایم شری اسکولوں نے جامع اور مساوی تعلیم کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں سمیت مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ تعلیمی تفاوت کو کم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ان اسکولوں نے پورے بھارت میں زیادہ مساوی تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں مدد کی ہے۔

یہ اسکیم خاص طور پر ابتدائی جماعتوں میں مادری زبان، مقامی یا علاقائی زبان کو تدریس اور تعلیم کا ذریعہ بنانے کی حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔ یو ڈی آئی ایس ای پلس 2026-26 کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق پی ایم شری اسکولوں میں سنسکرت کے 6,102، اردو کے 1,994 اور علاقائی زبانوں کے 9,152 اساتذہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔

یہ اسکیم مقامی زبانوں کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت میں معاونت کے لیے برادری کی شمولیت کی بھی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ یہ طریقہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم ہے کہ ہر بچہ بنیادی خواندگی اور عددی مہارتوں میں مضبوط بنیاد حاصل کر سکے۔

ٹیکنالوجی سے آراستہ تعلیم

پی ایم شری اسکولوں کی ایک اہم کامیابی تدریس و تعلیم کے ماحول میں ٹیکنالوجی کا منظم انضمام ہے۔ اطلاعات و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کی سہولیات، اسمارٹ کلاس رومز، انٹرنیٹ کنکٹیویٹی، ڈیجیٹل تعلیمی پلیٹ فارم اور سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (اسٹیم) پر مبنی پروگراموں کی فراہمی سے زیادہ باہمی، تجرباتی اور طالب علم مرکوز تعلیمی ماحول تشکیل پانے میں مدد مل رہی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف مختلف نوعیت کے تعلیمی وسائل تک رسائی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ طلبہ میں ڈیجیٹل خواندگی، تکنیکی صلاحیتوں، تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے میں بھی معاون ہیں۔ دکشا جیسے پلیٹ فارم اعلیٰ معیار کے ڈیجیٹل تعلیمی وسائل کے ذخیرے کے طور پر کام کرتے ہیں اور اساتذہ و طلبہ کے درمیان تعلیمی مواد کے تبادلے اور اشاعت میں سہولت فراہم کرتے ہیں، جس سے ٹیکنالوجی پر مبنی تدریسی طریقہ کار مزید مضبوط ہوتا ہے۔

جامع طلبہ کی ترقی

پی ایم شری اسکول طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک جامع طریقہ کار اپناتے ہیں، جس میں تعلیمی تعلیم کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں، کھیل، فنون اور زندگی کی مہارتوں سے متعلق تعلیم کو مربوط کیا جاتا ہے۔ یہ کثیر الجہتی طریقہ کار روایتی تعلیمی کامیابی سے آگے بڑھ کر طلبہ میں قیادت کی صلاحیت، تخلیقی صلاحیت، سماجی و جذباتی صلاحیتیں اور باہمی روابط کی مہارتیں پروان چڑھانے پر توجہ دیتا ہے۔ مختلف نوعیت کی تعلیم اور سرگرمیوں میں شرکت کے مواقع فراہم کر کے یہ اسکول طلبہ کو ایسی صلاحیتوں، ثابت قدمی اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی قابلیت سے آراستہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو مستقبل کے تعلیمی، پیشہ ورانہ اور سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہیں۔

اساتذہ اور اسکول سربراہان کو باختیار بنانا

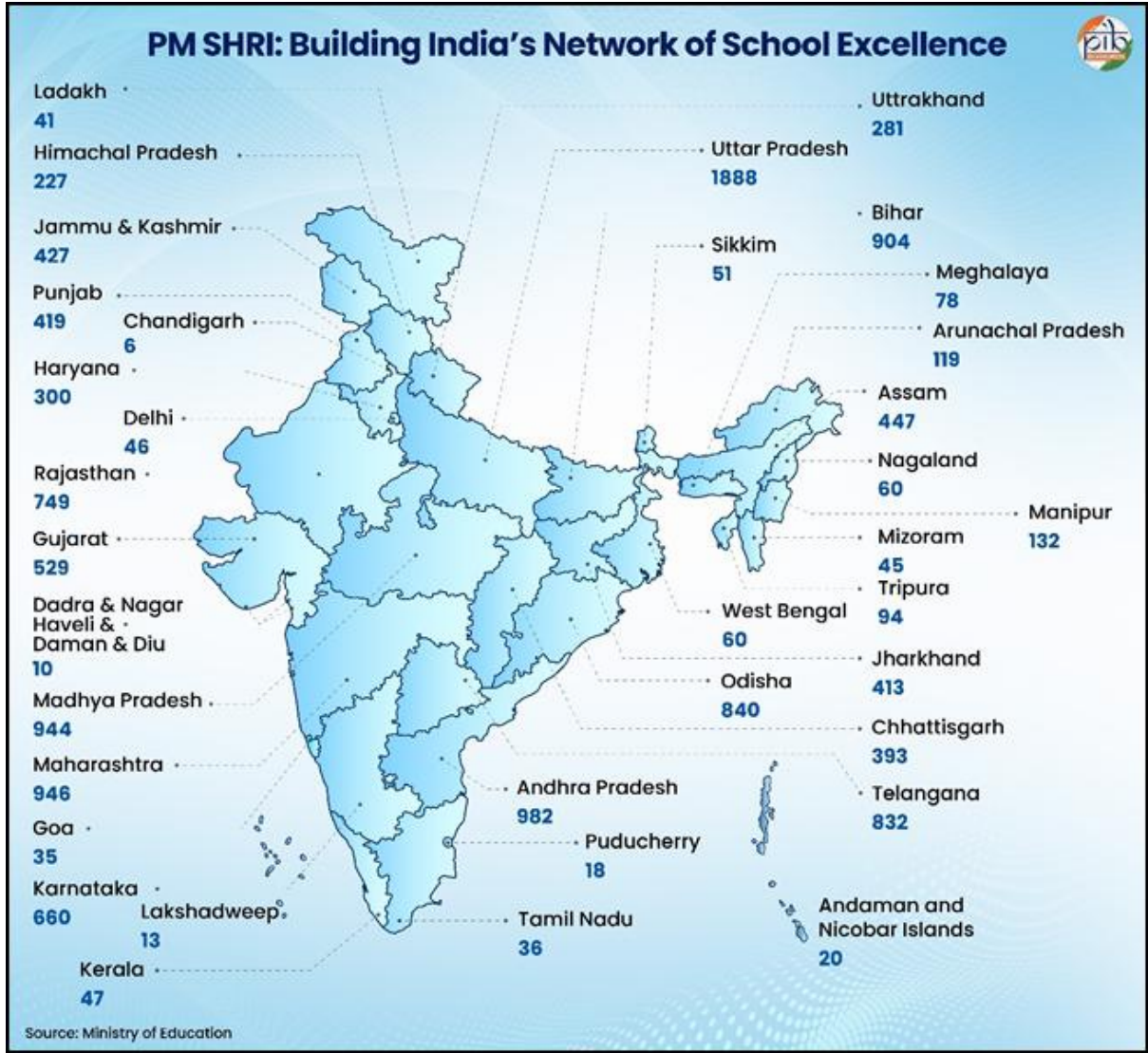
پی ایم شری اسکول ضلعی ادارہ تعلیم و تربیت (ڈی آئی ای ٹی) کی معاونت سے منظم پیشہ ورانہ تربیتی اقدامات کے ذریعے اساتذہ کی صلاحیتوں اور ادارہ جاتی قیادت کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس اقدام کے تحت صلاحیت سازی کے پروگراموں کے لیے ہر ڈی آئی ای ٹی کو 3 لاکھ روپے تک کی مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے، جبکہ مضمون کے اساتذہ، پرنسپل، خصوصی تعلیم کے اساتذہ، آئی سی ٹی اساتذہ اور ماسٹر ٹرینرز کی تربیت کے لیے فی استاد 2,500 روپے تک کی معاونت دی جاتی ہے۔

پرنسپل حضرات کو تعلیمی قیادت، اسکول انتظام و انصرام اور اہلیت پر مبنی تدریسی منصوبہ بندی کی تربیت دی جاتی ہے، جس سے وہ ادارہ جاتی منصوبہ بندی اور تعلیمی نظم و نسق کو مزید مضبوط بنا سکیں۔ اساتذہ کو جامع پیش رفت کارڈ، اسکول کی حفاظت، ذہنی صحت و بہبود، ابتدائی سطح کی مشاورت اور آئی سی ٹی کے انضمام سمیت مختلف شعبوں میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد تدریسی صلاحیتوں کو بہتر بنانا، اسکول کی قیادت کو مضبوط کرنا اور تعلیمی عملے میں مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کو فروغ دینا ہے۔

ایک وسیع ہوتا ہوا قومی نیٹ ورک

پی ایم شری اقدام نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 13,092 منتخب اسکولوں پر مشتمل ایک وسیع قومی نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ ان میں کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس)، نوودیہ ودیالیہ سمیتی (این وی ایس) اور قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل (این سی ای آر ٹی) کے تحت آنے والے ادارے بھی شامل ہیں۔ اس اقدام کے تحت ملک بھر میں وسیع جغرافیائی کوریج حاصل کی گئی ہے، جس میں 725 اضلاع اور 8,340 بلاکس/شہری مقامی ادارے شامل

ہیں۔ اس طرح ملک بھر میں پی ایم شری اسکولوں کا ایک وسیع اور مضبوط ادارہ جاتی و جغرافیائی نیٹ ورک قائم ہو چکا ہے۔



13,092 منتخب اسکولوں میں 1,305 پرائمری اسکول، 3,102 ایپر پرائمری اسکول، 3,141 سیکنڈری اسکول اور 5,544 ہائر سیکنڈری اسکول شامل ہیں۔ اس نیٹ ورک میں 80 کسٹوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی)، 913 کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس) کے اسکول، 620 نوودیہ ودیالیہ سمیتی (این وی ایس) کے اسکول اور قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل (این سی ای آر ٹی) کے 4 اسکول بھی شامل ہیں۔ اس نیٹ ورک کا وسیع حجم اور تنوع پی ایم شری اسکولوں کی بڑھتی ہوئی رسائی کو ظاہر کرتا ہے۔

معیار کے پیمانوں پر مبنی انتخاب

پی ایم شری اسکولوں کا انتخاب مسابقتی طریقہ کار کے تحت کیا جاتا ہے، جس میں اسکول مثالی اداروں کے طور پر ترقی پانے کے لیے معاونت حاصل کرنے کی غرض سے ایک دوسرے سے مسابقت کرتے ہیں۔ انتخاب کا عمل مقررہ مدت کے ساتھ تین مراحل میں مکمل کیا جاتا ہے، جو درج ذیل ہیں:

• **مرحلہ 1: مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط**

ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے مرکزی حکومت کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کرتے ہیں، جس میں ضروری معاونت فراہم کرنے اور منتخب اسکولوں کو پی ایم شری اسکولوں کے لیے مقررہ معیار حاصل کرنے کے قابل بنانے سے متعلق ان کے عزم کی وضاحت کی جاتی ہے۔

• مرحلہ 2: اہل اسکولوں کی شناخت

پی ایم شری اسکولوں کے طور پر انتخاب کے اہل اسکولوں کی فہرست مقررہ کم از کم معیار اور یو ڈی آئی ایس ای پلس کے اعداد و شمار میں دستیاب متعلقہ اشاریوں کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہے۔

• مرحلہ 3: مسابقتی طریقہ کار کے ذریعے انتخاب

دوسرے مرحلے میں شناخت کیے گئے اہل اسکول مقررہ معیارات پر پورا اترنے کی صلاحیت ظاہر کرنے کے لیے مسابقتی انتخابی عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ اسکول مقررہ شرائط کے مطابق مطلوبہ تقاضے پورے کرتے ہوئے مسابقتی معیار پر اپنی اہلیت ثابت کرتے ہیں۔

- مقررہ شرائط کی تکمیل کی متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن یا نوودیہ ودیالیہ سمیتی کے حکام کی جانب سے موقع پر معائنہ کر کے تصدیق اور توثیق کی جاتی ہے، جس کے بعد اسکولوں کی فہرست وزارت کو بطور سفارش بھیجی جاتی ہے۔

وزارت تعلیم میں سکریٹری (اسکولی تعلیم و خواندگی) کی سربراہی میں ایک ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جو اسکولوں کے حتمی انتخاب کی ذمہ دار ہے۔ اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کم از کم مقررہ معیارات پر پورا اتریں، جن میں پختہ عمارت، رکاوٹوں سے پاک رسائی، حفاظتی اقدامات، علیحدہ بیت الخلاء، پینے کا پانی، ہاتھ دھونے کی سہولت، بجلی، اساتذہ کے شناختی کارڈ، ابتدائی اور سینئر سیکنڈری سطح پر ریاست کی اوسط شرح داخلہ سے زیادہ داخلہ، نیز کتب خانے یا کھیلوں کی سہولیات شامل ہیں۔ مسابقتی طریقہ کار کے تحت شہری علاقوں کے اسکولوں کے لیے کم از کم 70 فیصد، جبکہ دیہی علاقوں کے اسکولوں کے لیے کم از کم 60 فیصد اسکور حاصل کرنا ضروری ہے۔ جائزے میں بنیادی ڈھانچے، تعلیمی نتائج، تدریسی طریقہ کار، پی ایم پوشن، پیشہ ورانہ تعلیم، ماحول دوست اقدامات اور متعلقہ فریقوں کے عزم کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

اسکول وسیع تر تبدیلی کے نمونے کے طور پر

پی ایم شری اسکیم اسکولوں کی ترقی کے لیے صرف بنیادی ڈھانچے پر مرکوز نقطہ نظر سے ہٹ کر جامع، شمولیتی، مساوی اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیمی اداروں کے قیام کی جانب ایک اہم تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن اور ترجیحات کو عملی جامہ پہناتا ہے، جس میں معیاری اور صلاحیت پر مبنی تعلیم، اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی، ٹیکنالوجی سے آراستہ تعلیم اور محفوظ، شمولیتی اور سازگار اسکولی ماحول کی تشکیل پر زور دیا گیا ہے۔

مثالی اداروں کے طور پر پی ایم شری اسکولوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تعلیمی شعبے میں اختراعی طریقہ کار کا عملی مظاہرہ کریں گے اور انہیں دوسروں تک پہنچائیں گے، تاکہ قریبی اسکول بھی ان طریقوں کو اپنی ضروریات کے مطابق اختیار اور نافذ کر سکیں۔ اس طرح اسکولی تعلیم کے نظام میں وسیع پیمانے پر بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ اس کا بنیادی مقصد ایسے

باصلاحیت، پُراعتما؁ تخلیقی اور ذمہ دار طلبہ تیار کرنا ہے؁ جو اس علم؁ مہارتوں اور اقدار سے
لیس ہوں جن کی مدد سے وہ زیادہ مساوی؁ شمولیتی اور مستقبل کے لیے تیار ہندوستان کی
تعمیر میں بامعنی کردار ادا کر سکیں۔

حوالہ جات

وزارتِ تعلیم

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2290004®=48&lang=2>

<https://pmsfri.education.gov.in/#aboutPmsfri>

https://pmsfri.education.gov.in/assets/pdf/part1_pmsfri.pdf

<https://pmsfri.education.gov.in/faqs>

<https://pmsfri.education.gov.in/#main-content>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2291330®=1&lang=1>

<https://education.vikaspedia.in/viewcontent/education/policies-and-schemes/pm-schools-for-rising-india-scheme?lgn=en>

https://sansad.in/getFile/annex/271/AU1144_1PgQNc.pdf?source=pqars

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291279®=1&lang=1>

<https://x.com/EduMinOfIndia/status/1567485212476702721>

نتی آیوگ

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2026-05/School-Education-System-in-India.pdf?utm_source=chatgpt.com
